احادیث مہدویت-۱

<"xml encoding="UTF-8?>

فصل اوّل: امامت اور رهبری

هدف انبیاء

حدیث-۱- عَنْ الإمامُ المهدی علیه السلام: إنَّ اللّه َتَعالی لَمْ یَخْلُقِ الْخَلْقَ عَبَثاً ولا أهْمَلَهُمْ سُدیً، بَلْ خَلَقَهُمْ بِقُدْرَتِهِ وَ جَعَلَ لَهُمْ أسْماعاً وَ أبْصاراً وَ قُلُوباً وَ ألْباباً، ثُمَّ بَعَثَ اِلَیْهِمُ النَبیّینَ علیهم السلاممُبَشِّرینَ وَ مُنْذِرینَ، یأمُرُونَهُمْ بِطاعَتِهِ، وَ یَنهُونَهُمْ عَنْ مَعْصیَتِهِ، وَ یُعَرِّفُونَهُمْ ما جَهِلُوهُ مِنْ أمْرِ خالِقِهِمْ وَ دینِهِمْ. [بحارالانوار، 53، 194]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا:پروردگار عالم نے کسی بھی مخلوق کو بے مقصد اور عبث پیدا نہیں کیا اور انہیں بے کار بھی نہیں چھوڑا۔ بلکہ پروردگار نے ان کو اپنی قدرت سے پیدا کیا اور ان کو آنکھیں، کان، دل اور دماغ عطا کیئے، پھر اس ذات الہی نے ان کے پاس انبیاء بھیجے جوانہیں بشارت اور خوشخبری دیتے اور ان کو تنبیہ کرتے، انہیں پروردگار عالمین کی اطاعت کا حکم دیتے اورمعصیت و گناہوں سے منع کرتےہیں۔ ان کے لئے وہ چیزیں جو وہ اپنے رب اور اپنے دین کے بارے میں نہیں جانتے تھےانہیں سکھاتے ہیں

هدف خاتمیت

حدیث – ۲ وَ عَنهُ علیه السلام: ثُمَّ بَعَثَ مُحَمَّداً صلي الله علیه و آله رَحْمَةً لِلْعالَمینَ، وَ تَمَّمَ بِهِ نِعْمَتَهُ وَ خَتَمَ بِهِ أنْبیاءَهُ وَ أرْسَلَهُ إلیَ النّاسِ کافَّةً... . [بحارالانوار، 53، 194]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا: خداوند عالم نےحضرت محمد صلي الله علیه و آله وسلم کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر مبعوث کیا۔ اور اسی کے ذریعے اپنی نعمتوں پوری کی۔ اور پروردگار عالم نے اپنے پیغمبروں کو اس کے ساتھ ختم کیا یعنی خاتم الانبیاء بنایا، اور اسے پوری کائینات کےلوگوں کے پاس بھیج دیا۔

هدف امامت

حدیث – ۳ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَجَعَلَ الْأمْرَ بَعْـدَهُ صلي الله علیه و آله إلی أخیهِ وَ ابْنِ عَمِّهِ وَ وَصیِّهِ وَ وارِثِهِ عَلیِّ بْنِ أبی طالِبٍ ثُمَّ

إلیَ الْأوْصیاءِ مِن وُلْدِهِ واحِداً واحِداً أحْیا بِهِمْ دینَهُ وَ أتَـمَّ بِهِمْ نُـورَهُ. [بحارالانوار 53 : 194]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا: خداوند عالم نےاپنے امور کی ذمہ داری اور امّت کےکام حضرت محمد صلي الله عليه و آله وسلم کے بعد اپنے آنحضرت کے چچازاد بھائی ، ولی اور وارث، علی بن ابی طالب علیہ السلام کے سپرد کیا۔پھر اس نے یکے بعد دیگرے اپنی اولاد سے اپنے جانشینوں کے حوالے کیا۔ اور ان کے ذریعے اپنے دین کو زندہ اور اپنے نور کو مکمل کیا۔

امام معصوم کی خصوصیات

حدیث -۴ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَجَعَلَ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ إخْوانِهِمْ وَ بَنی عَمِّهِمْ وَ الْأدنینَ فَالْأدْنینَ مِنْ ذَوِی أرْحامِهِمْ فُرْقاناً بَیِّناً یُعْرَفُ بِهِ الْحُجَّةَ مِنَ الْمَحْجُوج، وَالاْءمامَ مِنَ الْمَأْمُومِ، بِأنْ عَصَمَهُمْ مِنَ الذُّنُوبِ وَبَرَأهُمْ مِنَ الْعیُوبِ وَطَهَّرَهُمْ مِنَ الدَّنَسِ وَ نَزَّهَهُمْ مِنَ اللَّبْسِ وَ جَعَلَهُمْ خُزّانَ عِلْمِهِ، وَ مُسْتَوْدَعَ حِکْمَتِهِ، وَ مَوْضِعَ سِرِّهِ وَ أیَدَّهُمْ بِالدَّلائلِ، وَ لَوْلا ذلِكَ لَکانَ النّاسُ سَواءً وَ لاَءدَّعی أمْرَاللّهِ عَزَّوَجَلَّ کُلُ اَحَدٍ وَلَما عُرِفَ الحقُّ مِنَ الْباطِلِ وَ لاَ الْعالِمُ مِنَ الْجاهِلِ. [بحارالانوار 53: 194]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا: اور ائمہ طاہرین، ان کے بھائیوں ، انکے چچا زاد بھائیوں اور قریبی رشتہ داروں کے درمیان واضح فرق کیا تاکہ حجّت خدا کی حاکمیت اور دلائل و برہان نیز امام اور ماموم ایک دوسرے سے مشخّص وممتاز ہوں اور عام لوگ پہچان سکیں ۔اس لئے ان کو گناہوں، لغزشوں، غلطیوں، غلاظتوں اور عیبوں سے محفوظ اور عافیت والا بنایا، اور انہیں علم و حکمت کے خزانے اور اپنے رازوں کےلئے جایگاہ اسرار قراردیا، اور دلائل و برھان کے ساتھ ان کی تأیید اورتصدیق کی، اور اگر ایسا نہ کیا ہوتا تو تمام انسان مساوی اور برابر تھے، اور جس کا نتیجہ یہ ہوتا کہ ہر کوئی رھبری و امامت کا دعویٰ کر رہا ہوتا،نیز حق و باطل ،صحیح و غلط، عقلمند اور جاہل و ناداں کی تشخیص و تمیز نہ ہوتی۔

دو، بھائیوں کی امامت

حدیث -۵ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَ قَدْ أَبَی اللّه ُ عَزَّوَجَلَّ اَنْ یَکُونَ [الإمامَةُ] فی أخَوَیْنِ بَعْدَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ علیهماالسلام [بحارالانوار 53: 196]

حضرت امام مہدی علیہ السلام کی فرمان میں اس طرح آیا ہے: خداوندعالم نےاس بات کی اجازت نہیں دی اور نہ چاہا کہ امامت امام حسن اور امام حسین علیہماالسلام کے بعد کسی دو بھائیوں میں جمع ہو۔

امامت و الطاف خدا

حدیث - ۶ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَ أمَّا الْأئمَّةُ علیهم السلام فَإنَّهُمْ یَسْألُونَ اللّه َتَعالی فَیَخْـلُقُ وَ یَسْـألُونـَهُ فَیـَرْزُقُ إیجاباً لِمَسْألَتِهِمْ وَ إعْظاماً لِحَقِّهِمْ. [کتاب الغیبة: 178]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےفرمایا: الْأئمَّةُ علیهم السلام ، خدا سے درخواست یا اس ذات سے مانگتے ہیں، تو وہ ذات الہی انہیں خلق کردیتا اور رزق دےدیتا ہے، تاکہ ان کی درخواست کا جواب دے اور ان کے حق کا احترام بھی محفوظ رہیے۔

آدم سےخاتم تک کی امامت

حدیث -۷ وَ عَنْهُ علیه السلام: ...أوَلَمْ تَروَا أنَّ اللّه َ عَزَّوَجَلَّ جَعَلَ لَکُمْ مَعاقِلَ تَأْوُونَ إلَیْها وَاَعْلاماً تَهْتَدُونَ بِها مِنْ لَدُنْ آدَمَ علیه السلام إلی أنْ ظَهَرَ الْماضی [ابومحمّد]صَلواتُ اللّهِ عَلَیْهِ. [کمال الدین و تمام النعمة 2: 487]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےفرمایا: ...کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ و عزوجل نے تمہارے لئےعقل اور حکمت کے ذرائع قرار دی ہیں جن میں تم پناہ لیتے ہو؟ اور اس نے جھنڈے اور نشانات لگائے ہیں تاکہ تمہاری ھدایت اوررہنمائی ہو،اور یہ طریقہ و روش حضرت آدم کے زمانے سے شروع ہوا جو[ابومحمّد] امام عسکری علیہ السلام کے زمانے تک جاری رہیے۔

امامت کا مستحکم سلسلہ

حدیث -۸ -وَ عَنهُ علیه السلام:أوَلَمْ یَعْلَمُوا انْتِظامَ أئِمَّتِهِمْ بَعْدَ نَبِیِّهِمْ(صلي الله عليه وآله)واحِداً بَعْدَ واحِدٍ إلی أنْ أفْضَی الْأمْرُ بِأمْرِاللّهِ عَزَّوَجَلَّ إلیَ الماضی ـ َعْنی الْحَسَنَ بْنَ عَلَیٍّ ـصَلَواتُ اللّهِ عَلَیْهِ- فَقامَ مَقامَ آبائِهِ(علیهم السلام)یَهْدی إلیَ الْحَقِّ وَ إلی طَریقٍ مُسْتَقیمٍ [کمال الدین وتمام النعمة،510ح۴۲]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےفرمایا: کیا وہ نہیں جانتے کہ ان کےأَئِمَّہ ان کے نبی کے بعد یکے بعد دیگرے آئے یہاں تک کہ پروردگارِ عالم کے حکم سے بعد والےامام اس منصب امامت پر فائز ہوتے ہیں، یعنی امام حسن عسکری علیہ السلام اپنے آباءو اجداد کی منصب امامت پر فائز ہوئےہیں جولوگوں کو راہ ِحق اور صراط مستقیم کی ہدایت کرتے ہیں ۔

ارتباط جاودانہ

حدیث-۹ وَ عَنْهُ علیه السلام: ... كُلّما غابَ عَلَمٌ بَدا عَلَمٌ، وَ إذا أفَلَ نَجْمٌ طَلَعَ نَجْمٌ فَلَمّا قَبَضَهُ اللّهُ إلَيْهِ ظَنَنْتُمْ أنَّ اللّه َعَزَّوَجَلَّ قَدْ قَطَعَ السَّبَبَ بَيْنَهُ وَ بَيْنَ خَلْقِهِ كَلاّ ما كانَ ذلك وَ لايَكُونُ حَتّى تَقُومَ السّاعَةُ وَ يَظْهَرُ أمْرُ اللّهِ عَزَّوَجَلَّ وَ هُمْ كارِهُونَ [كمال الدين و تمام النعمة 2: 787]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےفرمایا:۔۔ ایک جھنڈا ، پرچم چھپا تو دوسرا جھنڈا نمودار ہوا۔ اور جب ایک ستارہ غروب ہوا تو دوسرا ستارہ طلوع ہوا، ایسا زمانہ آیا کہ خداوند نے امام عسکری علیہ السلام کی قبض روح کی ۔ تو اس وقت تم لوگوں کا گمان اور خیال تھا کہ پس پروردگار اور اس کی مخلوق کے درمیان کا سلسلہ اور رشتہ منقطع ہوگیا ۔یادرکھنا!الیکن یہ رشتہ نہ کبھی منقطع ہوا ہے اور نہ ہی قیامت تک منقطع ہوگا،اگرچہ ان کو ناگوار گزرےگا مگر پروردگار عالم کا حکم غالب رہے گا اور فتح وجیت بھی اسی کا ہو گا ۔

اطاعت جاودانہ

حدیث - ۱۰ وَ عَنْهُ علیه السلام: أما سَمِعْتُمْ اللّه َعَزَّوَجَلَّ يَقُولُ: يا اَيُّهَا الَّذينَ امَنوا اَطيعُوا اللّه َوَ أطيعُوا الرَّسولَ وَ اُولُو الأمْرِ مِنْكُمْ. هَلْ أمرٌ إلاّ بِما هُوَ كائِنٌ إلى يَوْمِ القيامَةِ..[كمال الدين و تمام النعمة،2: 487]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےفرمایا:۔۔کیا تم لوگوں نے نہیں سنا ہے کہ پروردفار عالم نے ارشادفرمایا:

"يا اَيُّهَا الَّذينَ امَنوا اَطيعُوا اللّه َوَ أطيعُوا الرَّسولَ وَ اُولُو الأمْرِ مِنْكُمْ"

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اور تم میں سے جو صاحبان امر ہیں ان کی اطاعت کرو۔

کیا اس حکم کاکوئی مفہوم و مصداق نہیں! جو قیامت تک قائم رہے؟

آگاھی اھلبیت علیہالسلام

حدیث - ۱۱ وَ عَنْهُ علیه السلام: فَإنّـا يُحيطُ عِلمُـنا بِأنْبـائِكُمْ، وَلا يَعْزُبُ عَنّا شَيءٍ مِنَ أخبارِكُمْ وَ مَعْرِفَتِـنا بَالزَّلَلِ الَّذى أصابَكُمْ. [بحارالانوار 53: 175]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےفرمایا:۔۔ اس حقیقت میں کوئی شک نہیں کہ، ہمارے علم تم لوگوں کےاخبار اور حالات کا احاطہ کیا ہوا ہے، اور نہ ہی تم لوگوں کی کوئی چیز ہم سے پوشیدہ ہے(یعنی: اہل بیت علیہم السلام اپنے شیعوں کی ہر چیز سے باخبر ہیں)، اور ہم تم لوگوں کو درپیش آنے والے لغزشوں اورخرابیوں سے بھی ہم واقف ہیں۔

اھلبیت علیہالسلام کی لوگوں کے ساتھ توجہ

حدیث- ۱۲ وَ عَنْهُ علیه السلام: إنّا غَيْرُ مُهْمِلينَ لِمُراعاتِكُمْ، وَ لاناسينَ لِذِكْرِكُمْ، وَلَوْلا ذلِك لَنَزَلَ بِكُمْ الْلأواءُ وَاصْطَلَمَكُمْ الْأعْداءُ فَـاتَّـقُـوااللّه َجَلَّ جَـلالُهُ. [بحار الانوار 53: 175]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےفرمایا:۔۔ (شیعوں سےمخاطب ہوکرفرمایا) ہم تمہاری دیکھ بھال سے بے خبر اور کوتاہی نہیں کرتےہیں۔اور نہ ہی ہم تم لوگوں کو بھولیں گےاور نہ ہی فراموش، اگر ہم نےایسا نہ کیا ہوتا تو تم لوگوں پر مصیبتوں کی پہاڑ نازل ہوتیں اور دشمن تم لوگوں کو نیست و نابود کر دیتے، پس ہر وقت تقوی الہی اختیار کرنا اور اسی کو اپنا پیشہ بنا لیں۔

حجت ِآشکاراورپنہان

حدیث-۱۳ وَ عَنْهُ علیه السلام: أما تعْلَمُونَ أنَّ الْأرْضَ لا تَخْلُو مِنْ حُجَّةٍ إمّا ظاهِراً وَ إمّا مَغْمُوراً. [بحارالانوار، 53: 191]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےفرمایا:۔۔ اگر تم لوگ نہیں جانتے کہ روئےزمین کبھی بھی حجّت سے خالی نہیں رہےگی ، چاہے آشکار ہو یا پنہان و غائب اور پوشیدہ ہو۔

یاد ِپنجتن

حدیث-۱۴ وَ عَنْهُ علیه السلام:...اِنَّ زَكَرِيّا(علیه السلام) سَأَلَ رَبَّهُ أنْ يُعَلِّمَهُ أسْماءَ الْخَمْسَةَ، فَأهْبَطَ عَلَيْهِ جَبْرَئيلَ (علیه السلام) فَعَلَّمَهُ إيّاهُ فَكانَ زَكَرِيّا اِذا ذَكَرَ مُحَمَّداً وَ عَلِيّاً وَ فاطِمَةَ وَ الْحَسَنَ(علیهم السلام) سُرِّى عَنْهُ هَمُّهُ وَ انْجَلى كَرْبُهُ وَ إذا ذَكَرَ اَلْحُسَيْنَ خَنَقَتْهُ الْعَبْرَةَ وَ وَقَعَتْ عَلَيْهِ الْبَهَرَةُ [بحارالانوار52: 84]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےفرمایا:۔۔حضرت زکریّا علیہ السلام نے پروردگار عالم سے" پنجتن پاک(علیہم السلام)" کے اسماء کی تعلیم کی درخواست کی توپروردگارعالم نےآپ(آنحضرت ص) پر جبرائیل علیہ السلام کو نازل فرمایا، اور وہ ان کوتعلیم

دےگئے۔اس کے بعد زَکریّا جب بھی ، محمد، علی، فاطمہ اور حسن(علیھم السلام) کا نام لیتے تو اس کی اداسی اورغم و اندوہ دور ہوجاتی، لیکن جب بھی امام حسین(علیہ السلام) کو یاد کرتے توغمگین اور رونا آتایہاں تک کہ گلا دبا رہا ہوتا اور سانسیں پھولنے لگتی... ..

روش امام عسکری علیہ‌السلام

حدیث - ۱۵ وَ عَنْهُ علیه السلام فی أبیهِ: کانَ نُوراً ساطِعاً وَ قَمَراً زَاهِراً، إخْتـارَاللّه ُعَزَّوَجَلَّ لَهُ ما عِنْـدَهُ، فَمَضی عَلی مِنْهاجِ آبائِهِ (علیهم السلام) حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ. [بحارالانوار 53: 191]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نےاپنے پدر بزرگوارکے بارے میں فرمایا: والدگرامی ایک جلتی روشن ستارہ اور ایک روشن قمر درخشان تھے جو خداوندِ بزرگ وعظیم کے منتخب شدہ تھے، چنانچہ آپ(علیہ السلام)نے اپنے آباء و اجددا (علیھم السلام)کی سیرت طیبہ اور صراط مستقیم پر قدم بہ قدم پر چلتے ہوئےشہادت کے عظیم مرتبے پر فائز ہوئے۔

حق کس کے ساتھ؟

حدیث- ۱۶ وَ عَنْهُ علیه السلام:...وَلْیَعْلَمُوا أنَّ الْحَقَّ مَعَنا وَ فینا، لایَقُولُ ذلِكَ سِوانا إلاّ کَذّابٌ مُفْتَرٍ وَ لا یَدَّعیهِ غَیْرُنا إلاّ ضالٌّ غَوی. [کمال الدین و تمام النعمة 510: 42]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا: تم لوگوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ حق ہمارےساتھ اور ہمارے پاس اور ہمارےدرمیان ہے۔یاد رکھنا!ایسی باتیں اور ایسا دعوىٰ کوئی نہیں کرسکتا، سوائے گمراہ ، کذّابٌ اور دروغ گو، جھوٹے اور بہتان و افتراء لگانے والے کے اور کوئی نہیں کہے گا (حق اور سچا ہی دعوی کرسکتا ہے)

فصل دوم: مہدویّت

نائب حضرت مهدی علیہ‌السلام

حدیث-۱۷ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَأمَّا الْحَوادِثُ الْواقِعَةُ فَارْجِعُوا فیها إلی رُواةِ حَدیثِنا فَإنَّهُمْ حُجَّتی عَلَیْکُمْ وَ أنَا حُجَّةُ اللّهِ عَلَیْهِمْ. [معجم احادیث المهدی علیه السلام، ج 4، ص 294]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے اس طرح فرمایا :لیکن (اےہمارےپاہنےوالو،جب بھی تمہیں)جب بھی تمہیں کوئی واقعہ (نت نئےمسائل)پیش آئیں تو اس وقت ہماری احادیث کے راویوں(یعنی مجتہدین) کی طرف مراجعہ کرنا ۔کیونکہ وہ تمہارے اوپر ہماری طرف سے حجّت ہیں جس طرح میں پروردگار عالم کی طرف سے تم لوگوں پر حجّت ہوں۔

عامل آسائش

حدیث - ۱۸ وَ عَنْهُ علیه السلام: وَ إنّی لَأمـانٌ لِأهـْلِ الْأرْضِ کَما أنَّ النُّجُومَ أمانٌ لِأهْلِ السَّماءِ. [بحارالانوار 53: 181]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا: میں اہل زمین کے لئے اس طرح امان (موجب امنیت) ہوں، جیسے ستارے آسمان والوں کیلئے (موجب امنیت)ہیں۔

خورشید پنہان

حدیث-۱۹ وَ عَنْهُ علیه السلام: ...وَ أمّا وَجْهُ الاٍنْتِفاعِ بی فی غَیْبَتی فَـکَالاٍنْتِـفاعِ بِـالشَّـمْسِ إذا غَیَّبَها عَنِ الْأبْصارِ السَّحابُ. [بحارالانوار 53: 181]

حضرت امام مہدی علیہ السلام نے فرمایا:... لیکن ہماری غیبت کے زمانے میں ہم خورشید اورسورج کے مترادف ہیں جس طرح یہ سود مند اور فائدہ مند ہے(اسی طرح ہماری غیبت بھی فائدہ پہنچائےگی)۔جس طرح جب بادل اپنی آنکھوں سےاوجھل اور پنہاں ہوجاتے ہیں

عاقبت منکر ِمہدی علیہ‌السلام

حدیث-۲۰ وَ عَنْهُ علیه السلام:...فَاعْلَمْ أنَّهُ لَیْسَ بَیْنَ اللّه ُعَزَّوَجَلَّ وَ بَیْنَ اَحَدٍ قَرابَةٌ، وَمَنْ أنْکَرَنی فَلَیْسَ مِنّی وَسَبیلُهُ سَبیلَ ابْنِ نُوحٍ. [کمال الدین و تمام النعمة 2: 484]

حضرت امام مہدی علیہ السلام کے رقعہ(نامہ،تحریر)میں اس طرح آیاہے:... لوگو جان لو! پروردگار عالم اور اس کے بندوں کے درمیان کوئی قرابت یا رشتہ داری نہیں ہے۔(یاد رکھنا!)جو بھی ہمارا انکار اور ہمیں جھٹلایا وہ ہم میں سے نہیں اور اس کا راستہ

حضرت نوح (علیہ السلام)کے (ناخلف)بیٹے کے مانندہے۔

احادیث مہدویت قسط -۲-

http://alhassanain.org/urdu/?com=content&id=1395

زندگي نامه حضرت مهدی علیه السلام

http://alhassanain.org/urdu/?com=content&id=1397